احرام کی چادر پر دھاگے وغیرہ سے نام لکھوانے کا حکم؟

مجیب: ابوحفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2396

تاریخ اجراء: 12رجب المرجب1445ھ/24جنوری2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا مرد اپنے احرام کی اوپر والی چادر پر دھاگے وغیرہ سے کڑھائی Embroidery کروا کر اپنا نام وغیرہ لکھوا سکتا ہے؟ نیز اگر کوئی اس طرح کا احرام پہنے تو کیا اس سے کوئی کفارہ بھی لازم ہو گا یا نہیں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

احرام کی چادر پر دھاگے وغیرہ سے کڑھائی Embroidery کروا کر اپنا نام وغیرہ نہیں لکھوانا چاہئے کہ نفس کلمات بلکہ حروف کا بھی ادب ہے جبکہ احرام کی چادر کبھی تو زمین پر رکھی ہوتی ہے اور کبھی مُحرم احرام کی چادر کے ساتھ بیت الخلا بھی چلا جاتا ہے، اسی طرح اسے دھویا جاتا ہے اور اس کا غسالہ نالیوں وغیرہ بے ادبی والے مقامات پر جاتا ہے، ظاہر ہے کہ ان سب صورتوں میں ناموں اور کلمات و حروف کی بے ادبی ہے، البتہ اگر کوئی شخص ایسا احرام پہن لے کہ جس میں اس نے کڑھائی وغیرہ کے ذریعے نام یا کوئی چیز لکھوائی ہو، تو اس طرح کے احرام پہننے سے کوئی کفارہ لازم نہیں آئے گا کہ یہ کوئی جنایت نہیں جس سے مُحرم پر کفارہ لازم ہو۔

ردالمحتار علی الدر المختار میں ہے:”وفي الخانية: بساط أو مصلى كتب عليه في النسج الملك لله يكره استعماله وبسطه، والقعود عليه، ولو قطع الحرف من الحرف أو خيط على بعض الحروف: حتى لم تبق الكلمة متصلة لا تزول الكراهة لأن للحروف المفردة حرمة وكذا لو كان عليها الملك أو الألف وحدها أو اللام“ ترجمہ: خانیہ میں ہے ایسے بچھونے یا مصلے کا استعمال کرنا، بچھانا یا اس پر بیٹھنا، مکروہ ہے جس پر بنتے وقت لکھا ہو "الملک للہ" یعنی بادشاہت اللہ کے لیے ہے۔ اور اگر حروف کو ایک دوسرے سے کاٹ دیا جائے یا بعض حروف پر سلائی کر دی جائے، جس کے سبب کلمہ ملا ہوا نہ رہے، تو پھر بھی کراہت زائل نہیں ہو گی، کیونکہ حروف

مفردہ (جدا جدا لکھے ہوئے حروف) کی بھی حرمت ہے۔ اور اسی طرح اگر اس پر صرف لفظ "الملک" لکھا ہو یا تنہا الف یا لام لکھا ہو تو تب بھی یہی حکم ہے۔ (ردالمحتار علی الدرالمختار، جلد9، کتاب الحظر والإباحة، صفحہ600، مطبوعہ کوئٹہ)

اعلی حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فتاوی رضویہ میں ارشاد فرماتے ہیں: "دیواروں پر کتابت سے علماء نے منع فرمایا ہے "کمافی الھندیۃ وغیرھا" اس سے احتراز ہی اسلم ہے، اگر چھوٹ کر نہ بھی گریں، تو بارش میں پانی ان پر گزر کر زمین پر آئے گا اور پامال ہوگا، غرض مفسدہ کا احتمال ہے اور مصلحت کچھ بھی نہیں، لہذا اجتناب ہی چاہیے۔" (فتاوی رضویہ، جلد23، صفحہ384، رضافاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net